کتب خانہ سرکاری

V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۵	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء	نمبر ۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	عطائے ترقی بہ رینک سکنڈ لفٹننٹ تبدیلی ٹریننگ کمپنی گریڈ میڈیو جیلن فرسٹ کیڈٹ سید ذاکر حسین نقوی	۲
(۲)	عطائے ترقی بہ رینک صوبہ دار فاروق حسن خاں جمعدار و جمعدار شفیع احمد خاں ایڈجوٹنٹ	
(۳)	روبکار نسبت موسومی اسم پسر نواب زادہ کرنل [illegible] جعفر علی خاں بہادر بہ نواب زادہ سید یوسف علیخاں بہادر	
(۴)	انتظام سلسلہ آمد و رفت اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام لکھنؤ	۳
(۵)	روبکار باتیہ مقرر فرمایا جاتا ہے ڈائرکٹر سول ڈیفنس محمد اسلم خاں صاحب ایڈیشنل چیف مجسٹریٹ	
۶	منظوری تنظیم گریڈ مدرسین مدرسہ عالیہ وغیرہ	۳ تا ۴

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	انتظام تیاری فرنیچر صیغہ جات بطور خود	۷
۲	ارسال آرڈرس سامان انجنیئری بدون دریافت قیمت بیرونی فرمس پبلک ورکشاپ	۸
۳	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ درس پرنسپل رضا انٹر کالج	۸
۴	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ [illegible] چندر صاحب ڈپٹی ایڈیشنل سول جج	۹

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری ترمیم بہ موٹر اسپرٹ راشننگ آرڈر ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم ۱ — واقع ۱۰ر جنوری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ کیڈٹ یوحین فرے اور کیڈٹ سید ذاکر حسین نقوی کو یکم جنوری ۱۹۴۲ء سے سکنڈ لفٹنٹ رینک پر ترقی دی جاتی ہے۔ اور انکو از تاریخ مذکور سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے ٹریننگ کمپنی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ڈری آرڈر جاری کیا جائے۔ دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جنابعالی — میرسانہ

کیڈٹ یوحین فرے اور کیڈٹ سید ذاکر حسین نقوی کورس ختم کرکے بنگلور سے واپس آگئے ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ ہر دو کیڈٹس کو یکم جنوری ۱۹۴۲ء سے سکنڈ لفٹنٹ رینک پر ترقی عطا فرمائی جائے۔ نیز یکم جنوری ۱۹۴۲ء سے سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے رامپور ٹریننگ کمپنی میں تبدیل کئے جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر معروضہ ۱۰ر جنوری ۱۹۴۲ء

حکم ۱ — واقع ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء

انتظام معروضہ عرضداشت کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جنابعالی — میرسانہ

صوبیدار شفیع اللہ خاں صاحب پنشن پر چلے گئے ہیں۔ انکی جگہ پر کرنے کے لئے عالی مرتبت صاحب کرنل سی جی اسمال بہادر نے باسید منظوری اجلاس ہمایوں حسب ذیل انتظامات کئے ہیں:۔

(۱) جمعدار فاروق حسن خاں صاحب کو ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۱ء سے ایکٹنگ صوبیدار رینک پر ترقی دی گئی ہے۔ تاریخ مذکور سے صوبیدار رینک کی تنخواہ پائیں گے۔

(۲) پٹابین حوالدار میجر شفیع احمد خاں کو ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۱ء سے جمعدار رینک پر ترقی دی گئی ہے۔ تاریخ مذکور سے جمعدار رینک کی تنخواہ پائیں گے۔

ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری نسبت انتظامات معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر معروضہ ۱۰ر جنوری ۱۹۴۲ء

رُوبکار :-
واقع ۱۲ر جنوری ۱۹۳۲ء

بافضال خداوندی ۹ر جنوری ۱۹۳۲ء کی شب میں نوّاب زادہ کرنل سید جعفر علی خاں بہادر کے یہاں ولادت سعید (لڑکا) ہوئی ہے۔ مابدولت اقبال اُس کو نوّاب زادہ سید یوسف علی خاں بہادر کے نام سے موسوم فرماتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل روبکار بعد اجرائے احکام محافظ خانہ دارالانشاء میں رہے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار :-
۱۴ر جنوری ۱۹۳۲ء

مابدولت و اقبال ۱۴ر جنوری کو شب میں نہضت فرمائے لکھنؤ ہوں گے۔ ۱۶ر جنوری کو صبح مراجعت ہوگی ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱- اجلاس ہمایوں کے کاغذات دفتر میں رہیں گے ضروری کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کو بائی آرڈر دستخط کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

۲- عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر عالیمرتبت صاحب ریونیو فائنانس منسٹر بہادر عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر (قبل سے گئے ہیں) صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ ان افسران کے متعلقہ کاغذات دفتر میں رہیں گے۔ کوئی فوری ضرورت ہو تو عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر عالی مرتبت صاحب ریونیو فائنانس منسٹر بہادر کا کام اونکے سکریٹری صاحبان بہادر ماتحت و متعلقہ عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر و صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دیں گے۔

۳- کوئی غیر معمولی واقعہ ہو تو موجودہ دو عالی مرتبت ممبر صاحبان بہادر کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

روبکار

واقع ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

سول ڈیفنس کے انتظامات اور اسکے مختلف شعبوں میں باہمی ارتباط کی ضرورت ہے۔ بدولت و اقبال کا منشاء ہے کہ ان انتظامات کی جلد از جلد تکمیل کیجائے لہذا مسٹر محمد اسلم خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کو ڈائرکٹر سول ڈیفنس مقرر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ خدمات علاوہ فرائض متعلقہ باتحتی عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انجام دینگے۔ اور مسٹر قیم الزماں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس شہر و اے۔ آر۔ پی آفیسر مقرر ہو چکے ہیں۔ باتحتی ڈائرکٹر سول ڈیفنس کام کرینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

بموجب نقشہ منسلکہ تنظیم و گریڈ مدرسین مدرسہ عالیہ و مدرسہ غوثیہ کی مئی سنہ ۱۹۴۲ء سے منظوری دیجاتی ہے

سررشتہ صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۴۷۹

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ جناب سکریٹری بہادر تعلیمات نے مدرسین مدرسہ عالیہ و غوثیہ کی تنظیم و گریڈ کی تجویز دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ مدرسہ عالیہ کلکتہ اور مدرسہ دیوبند کے اساتذہ کی تنخواہوں اور گریڈ کو سامنے رکھکر مقامی حالات کا لحاظ کرتے ہوئے مرتب کرکے ارسال کی ہے جو مناسب ہے۔ جیسے فائنانس نے ایک مکمل نقشہ مرتب کرکے شامل کر دیا ہے جس سے واضح ہے کہ مدرسین کی موجودہ تعداد (۳۱) اور مشاہرہ الماہوار [illegible] ہے۔ اور مجوزہ تعداد مدرسین (۳۱) اور مشاہرہ الماہوار [illegible] ہے۔ خالص بیشی ماہوار [illegible] ماہانہ کی ہوتی ہے۔ لہذا حسب اتفاق جیسے فائنانس مجوزہ گریڈس کا نفاذ یکم مئی سنہ ۱۹۴۲ء سے قابل منظوری ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء میں مجوزہ تنظیم گریڈ اساتذہ مدرسہ عالیہ و مدرسہ غوثیہ یکم مئی سنہ ۱۹۴۲ء سے نافذ کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں اسقدر مزید وضاحت کی ہے کہ چونکہ مجوزہ گریڈس سے اساتذہ درجہ فاضل عربی و درجہ کامل فارسی کے سوائے باقی کل استادوں کو منتہی تنخواہ و گریڈ کا فائدہ پہونچا ہے۔ اسلئے درجات فاضل عربی و کامل فارسی کے اساتذہ کا مجوزہ گریڈ جدید ملازمان کے لئے ہوگا۔ موجودہ اساتذہ کی ترقی تنخواہ ذاتی کی کارروائی وقتاً فوقتاً محکمہ متعلقہ کی سفارشات پر عمل میں آسکے گی۔ لہذا ترتیب تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تنظیم و گریڈ مدرسین مدرسہ عالیہ و غوثیہ از مئی سنہ ۱۹۴۲ء حسب استدعات کونسل شرف نفاذ پائے تو معارف پروری ہے۔ تنظیم و گریڈ کا نقشہ از سر نو مرتب کرا کر شامل کرا دیا گیا ہے جس کے بموجب منظوری کی ضرورت ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترتیب تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی

معروضہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

جدول

نقشہ تنظیم و گریڈ اساتذہ مدرسہ عالیہ وغوثیہ

نمبر شمار	موجودہ: نام عہدہ	موجودہ: درجہ	موجودہ: تعداد	موجودہ: تنخواہ	مجوزہ: عہدہ	مجوزہ: درجہ	مجوزہ: تعداد	مجوزہ: تنخواہ	مجوزہ: گریڈ	معیار قابلیت	کیفیت
۱	پرنسپل	۰	۱	مار	پرنسپل		۱	مار	۱۱۱-عہ-مار	عہدہ کے لئے بلحاظ قابلیت و تجربہ موزوں ہو۔	
۲	مدرس	درجہ حدیث	۱	[illegible]	مدرس	درجہ حدیث	۱	لعہ	لعہ-صہ-مالعہ	مدرسہ عالیہ رامپور کا فارغ التحصیل یا فاضل دیوبند یا فاضل ندوہ یا فاضل مدرسہ عالیہ کلکتہ کافی تعلیمی تجربہ ضروری ہے۔	
۳	"	درجہ اول			مدرس	درجہ اول			لعہ-صہ-مالعہ		درجہ اول کا مستقل گریڈ قائم کیا جا رہا ہے فی الحال کسی آسامی کی تجویز نہیں ہے۔
۴	"	درجہ دوم	۱	سہ	مدرس	درجہ دوم	۱	لعہ	لعہ-صہ-مالعہ		
۵	"	درجہ سوم	۱	[illegible]	مدرس	درجہ سوم	۱	لعہ	لعہ-صہ-مالعہ		
۶	"	مدرس جماعت	۱	[illegible]	مدرس	درجہ ادب	۱	لعہ	لعہ-صہ-مالعہ		
۷	"	درجہ چہارم	۱	سہ	مدرس	درجہ چہارم	۱	سہ	سہ-للعہ-لعہ	مدرسہ عالیہ رامپور کا فارغ التحصیل یا فاضل دیوبند یا فاضل ندوہ کے ساتھ مدرسہ عالیہ رامپور درجہ دوم کا کامیاب شدہ۔	
۸	"	درجہ پنجم	۱	[illegible]	مدرس	درجہ پنجم	۱	سہ	سہ-للعہ-لعہ		
۹	"	درجہ ششم	۱	سہ	مدرس	درجہ ششم	۱	سہ	سہ-للعہ-لعہ		
۱۰	"	درجہ قاری	۱	للعہ	مدرس	درجہ قاری	۱	للعہ	سہ-للعہ-لعہ	سند یافتہ قاری	
۱۱	"	درجہ ہفتم	۱	[illegible]	مدرس	درجہ ہفتم	۱	عہ	عہ-ے-ویہ	مدرسہ عالیہ رامپور کا فارغ التحصیل یا فاضل دیوبند یا فاضل ندوہ یا مولوی فاضل پنجاب یا فاضل الہ آباد۔	
۱۲	"	درجہ ہشتم	۱	[illegible]	مدرس	درجہ ہشتم	۱	عہ	عہ-ے-ویہ		
۱۳	"	درجہ نہم	۱	[illegible]	مدرس	درجہ نہم	۱	عہ	عہ-ے-ویہ		
۱۴	"	مفسر			مدرس	مفسر			لعہ-صہ-مالعہ	مثل درجہ حدیث وغیرہ	مفسر کا صرف گریڈ قائم کیا جا رہا ہے فی الحال کسی آسامی کی تجویز نہیں ہے۔

نمبر	عہدہ	درجہ	تعداد	مشاہرہ	عہدہ	درجہ	تعداد	مشاہرہ	گریڈ	لیاقت	کیفیت
۱۵	مدرس	درجہ فاضل عربی	۱	[illegible]	مدرس	درجہ فاضل عربی	۱	ذاتی مشاہرہ [illegible]	[illegible]	مثل درجہ [illegible] وغیرہ	
۱۶	"	درجہ عالم عربی	۱	[illegible]	مدرس	درجہ عالم عربی	۱	[illegible]	[illegible]	مثل مدرس درجہ چہارم	
۱۷	"	درجہ مولوی عربی	۱	[illegible]	مدرس	درجہ مولوی عربی	۱	[illegible]	[illegible]	مثل مدرس درجہ ہفتم	
۱۸	"	درجہ کامل فارسی	۱	[illegible]	مدرس	درجہ کامل فارسی	۱	ذاتی مشاہرہ [illegible]	[illegible]	منشی فاضل پنجاب یا کامل الٰہ آباد یا دبیر کامل لکھنؤ یا ان تینوں درسگاہوں میں سے کسی کا فاضل اور مدرسہ عالیہ نصاب نظامی درجہ چہارم کا کامیاب شدہ یا کسی دوسرے عربی درسگاہ کا فارغ التحصیل تعلیمی تجربہ ضروری ہے۔	
۱۹	"	درجہ منشی	۱	[illegible]	مدرس	درجہ منشی	۱	[illegible]	[illegible]		
۲۰	"	درجہ منشی سال اول	۱	[illegible]	مدرس	درجہ منشی سال اول	۱	[illegible]	[illegible]	منشی فاضل پنجاب یا کامل الٰہ آباد یا دبیر کامل لکھنؤ کے ساتھ مولوی عالم یا درجہ چہارم عربی مدرسہ عالیہ کا سند یافتہ یا [illegible] کسی دوسری درسگاہ کا کامیاب شدہ	
۲۱	"	[illegible] جغرافیہ	۱	[illegible]	مدرس	ریاضی جغرافیہ	۱	[illegible]	[illegible]	ایف اے ریاضی کے ساتھ اور میٹرک جغرافیہ لیکر پاس کیا ہو۔	
۲۲	"	ریاضی جغرافیہ	۱	[illegible]	مدرس	ریاضی جغرافیہ	۱	[illegible]	[illegible]	ورنیکولر فائنل اور میٹرک جغرافیہ لیکر پاس کیا ہو۔	
۲۳	"	ریاضی جغرافیہ	۱	[illegible]	مدرس	ریاضی	۱	[illegible]	[illegible]		
۲۴	"	درجہ تحت	۱	[illegible]	مدرس	درجہ تحت [illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	منشی فاضل وغیرہ مثل دیگر ادارہائے تعلیمی	
۲۵	"	درجہ تحت	۱	[illegible]	مدرس	درجہ تحت [illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		
۲۶	"	درجہ تحت	۱	[illegible]	مدرس	درجہ تحت [illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		
۲۷	"	درجہ تحت	۱	[illegible]	مدرس	درجہ تحت [illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		
			۲۵	[illegible]			۲۵	[illegible]	[illegible]		اضافہ [illegible]
									مدرسہ [illegible]		
۱	مدرس	حافظ	۱	[illegible]	مدرس	حافظ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible] ناظرہ لازمی ہے۔	
۲	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]		
			۶	[illegible]			۹	[illegible]	[illegible]		
			۳۱	[illegible]			۳۱	[illegible]			[illegible]

ARMY ORDER
BY
GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR

Dated in the Field, the 31st December 1941.

Seniority of Officers.

1. Frequent applications are being received from Officers whose break in service etc. has been condoned that their date of seniority should reckon from original promotion to present rank, and that any break in service should not affect this. Similarly, cases have occurred where officers who have served in other Departments of our State have applied that their date of seniority should count from date of originally entering State Service.

2. Promotion in Our State Forces depends on **Military** efficiency and length of **Military** service. If an officer is out of service for a period he must have suffered in Military experience. Similarly an officer who has previously served in any non-military department of Our State has not gained **Military** experiences thereby.

3. To clarify the position it is desirable that all officers should know that condonations in break of service and service in Non-Military Departments--although counting for pension-are not taken into account for purposes of reckoning **seniority**. The following example will illustrate this:—

(a) Captain 'X' was promoted Captain on 1-1-34, he was out of service until 31-12-34 when he was reinstated. The period out of service will count for pension, but his date of Captaincy will be taken as 1-1-35-i.e. the 12 months he was out of service will be deducted from his seniority, for purposes of seniority only.

(b) Jemadar 'Y' served in Our Revenue Department for 6 months after which he joined Our State Forces. His pensionable service counts from date of joining the Revenue Department but his Army **seniority** will be reckoned from the date on which he entered Military service.

(*Sd*) **GENERAL HIS HIGHNESS,**
The Nawab of Rampur.

No. 3929/G/271, Dated Rampur, 12th January, 1942.

Copy forwarded to:—

The Hon'ble Chief Minister, Rampur.
The Hon'ble Finance Minister, Rampur.
The Asstt: Military Secretary, Rampur.
The O. C. Rampur (Rohila) Lancers.
The O. C. 2nd Rampur (Murtaza) Infantary.
The O. C. Rampur Training Company.
The State Press, for publication in the State Gazette.

(*Sd*) D. G. LYALL BLACK
Colonel,
Military Secretary, Rampur State.

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر نمبر ۶۶ مورخہ ۷/ جنوری ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲/ دسمبر ۱۹۳۲ء میں عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمۂ صنعت و حرفت کی تجویز متعلق غور ہو کر تجویز جدید محکمۂ صنعت و حرفت بابت تیاری فرنیچر صیغہ جات ذریعہ ٹھیکہ داران منظور کردہ محکمۂ صنعت و حرفت مندرجہ فہرست پیش ہو کر واضح ہوا کہ اس سے پہلے کونسل نے بحکم مورخہ ۲۹/ جون ۱۹۳۱ء یہ حکم جاری کیا تھا کہ جس وقت محکمہ جات ریاست کو اشیاء از قسم فرنیچر، مندرجہ فہرست میں سے کسی شے کی خریداری مطلوب ہو تو خریداری سے قبل محکمۂ صنعت و حرفت کو اپنی ضروریات کی اطلاع دیں۔ اگر محکمۂ صنعت و حرفت کی تجویز کردہ قیمتیں دوسرے کارخانوں یا کاریگروں کے مقابلے میں مناسب ہوں اور محکمۂ صنعت و حرفت مقررہ میعاد کے اندر انہیں مہیا کر سکے تو محکمہ کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی ضروریات کی جملہ خریداری ذریعہ محکمۂ صنعت و حرفت کرے۔ وغیرہ وغیرہ۔

اس کے بعد صیغہ صنعت و حرفت نے ایک حکم ۹/ نومبر ۱۹۳۲ء کو جاری کرایا کہ قبل ازیں تیاری فرنیچر کے متعلق یہ طریقہ تھا کہ جملہ صیغہ جات ریاست محکمۂ انڈسٹریز کی معرفت تیار کراتے تھے جس میں بہت دشواریاں تھیں لہٰذا تجویز ہوا ہے کہ صیغہ جات ریاست صرف ان ٹھیکہ داران سے فرنیچر تیار کرا سکتے ہیں جن کا نام درج فہرست ٹھیکہ داران محکمۂ انڈسٹریز ہو چکا ہے۔ ان کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے کام نہیں لیا جا سکتا فرنیچر کی تیاری کے سلسلہ میں شرائط مجوزہ کا پابند رہنا ٹھیکہ داران کو ضروری ہے۔ منجملہ شرائط کے ایک شرط یہ بھی ہے کہ ٹھیکہ دار کو فراہمی مال پر ۵ فی صدی کمیشن محکمۂ صنعت و حرفت کو دینا ہوگا۔

طے پایا کہ:—

کونسل نے کل معاملہ پر غور کیا۔ کونسل کی رائے میں موجودہ طریقوں سے نہ کوئی مالی فائدہ مرتب ہوا نہ کام کی روش میں سہولت پیدا ہوئی لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ صیغہ جات ریاست تیاری فرنیچر کا انتظام بطور خود کریں۔ محکمۂ صنعت و حرفت ایک ایسی فہرست تیار کرے، صیغہ جات کو ہر سال ارسال کیا کرے گا جس میں ان فرنیچر بنانے والوں کے نام درج ہوں گے جن سے دوران سال میں کام لیا جائے گا۔ ہر صیغہ کا فرض ہوگا کہ مندرجہ فہرست کارخانوں یا ماہروں سے حسب ضرورت طلب کرے جس کو مناسب سمجھے آرڈر دے۔ سال کے ختم پر ہر صیغہ فرنیچر بنانے والوں کے کام کی حالت سے متعلق اپنی رپورٹ محکمۂ صنعت و حرفت کو بھیجے گا تاکہ رپورٹ مذکور کے مندرجات کے اعتبار سے محکمۂ صنعت و حرفت کو آئندہ سال کی فہرست مرتب کرنے میں سہولت ہو اور جس کا کام ناقابل اطمینان ثابت ہو اس کو فہرست سے خارج کر سکے۔ دوران سال روانی حکم کونسل مورخہ ۲۰/ مارچ ۱۹۳۱ء پر عمل رہے یہ تجویز زیر بحث

یکم مئی سنہ ۱۹۲۳ء سے عمل درآمد ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۴۶۳ واقعہ ۸ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ صیغہ جات انجنیری برائے تیاری یا خرید اشیاء جب جنرل ورکشاپ کو تحریک کرتے ہیں تو اول قیمت و نرخ دریافت کرتے ہیں۔ اس کے بعد بیرونی فرموں سے ٹنڈر طلب کرکے کمی قیمت کی خواہش کرتے ہیں۔ چونکہ بیرونی فرموں سے مراسلت میں کوئی تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس سے کمی قیمت کی سند کیا [illegible] میں بھی تحصیل چلے جاتے ہیں۔ جہاں تک غور کیا گیا یہ طریقہ غیر ضروری ہے۔ اور اس سے تحت دشواریاں پیش آتی ہیں لہذا تجویز کیا جاتا ہے کہ آئندہ جملہ صیغہ جات انجنیری کل سامان کے آرڈرس بذریعہ درخواست قیمت براہ راست سنٹرل ورکشاپ کو ارسال کریں۔ ورکشاپ مذکور جب اپنا مال اشیاء تیار کرنے کے بعد بھیجے تو صیغہ متعلقہ کا فرض ہوگا کہ سامان لے لے اور اگر اسکی نظر میں قیمت غیر معمولی معلوم ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ دیگر فرموں سے ٹنڈر طلب کرکے کمی قیمت کے وجوہ ظاہر کرتے ہوئے براہ راست عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ سنٹرل ورکشاپ کی خدمت میں تحریک کرے۔ صاحب موصوف کو اختیار ہوگا کہ بعد غور

غیر واجب بیشی کی رقم کو بحکم خود کم کردیں۔

طے پایا کہ۔

تجویز مصرحہ بالا کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۴۶۹ واقعہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۸ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ سید نصیر الحسن صاحب وائس پرنسپل رضا انٹر کالج مشاہرہ وار دو سو روپیہ از ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء منعقدہ تا ماہ پیش ہوکر طے پایا کہ۔

حسب تجویز، سید نصیر الحسن صاحب وائس پرنسپل رضا انٹر کالج کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۴۸۲ واقع ۱۳ جنوری ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ جنوری ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی کہ پنڈت راجندر چندر دوبے ایڈیشنل سشن جج کی تنخواہ میں آخری اضافہ گریڈ کو دو سال منقضی ہو گئے۔ لہذا ان کی موجودہ تنخواہ میں پندرہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از ۱۷ دسمبر ۱۹۲۱ء قابل منظوری ہے۔ رقم اضافہ بجٹ میں مہیا ہو چکی ہے۔ جس سے صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے۔

طے پایا کہ۔

حسب تجویز پنڈت راجندر چندر دوبے صاحب ایڈیشنل جج کی موجودہ تنخواہ میں پندرہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از ۱۷ دسمبر ۱۹۲۱ء منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر۔

دستخط صاحب سکریٹری اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

منظوری اشاعت

اعلان منسلکہ متعلق ترمیم "موٹر اسپرٹ رانشنگ آرڈر ریاست رامپور ۱۹۲۱ء" منجانب گورنمنٹ رامپور سرکاری گزٹ میں شائع کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع اعلان منسلکہ برائے کارروائی اشاعت بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء مرسل ہو اصل کاغذات بعد کارروائی برائے پیشی اسٹیٹ کونسل صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی خدمت میں ارسال کئے جائیں۔ ۱۱ جنوری ۱۹۲۲ء دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی جائے بعد اجرائے احکام اصل کاغذات دارالانشاء کو واپس بھیجے جائیں۔ ۱۲ جنوری ۱۹۲۲ء

دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء

اعلان

باستعمال اختیارات تفویضہ قاعدہ ۱۰ قواعد تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور موٹر اسپرٹ رشننگ آرڈر ریاست رامپور ۱۹۲۱ء میں حسب ذیل ترمیم منظور کرتی ہے:

فقرہ ۲ کے ضمن (و) کی سطر ۲ میں الفاظ "جسکی حرارت" کے بعد عبارت "مطابق قانون پٹرول ریاست رامپور ۱۹۲۱ء" ایزاد کی جائے

CIVIL DEFENCE DEPARTMENT, GOVT. OF INDIA.

New Delhi, the 13th November 1941.

NOTIFICATION

No. 13/M.P. In exercise of the powers conferred by clause (*a*) of sub-rule (1) of rule 25 of the Defence of India Rules, and in supersession of the Notification of the Government of India in the Defence Co-ordination Department No. 13/M.P., dated the 14th October 1939, the Central Government is pleased to order that no male European British subject as defined in clause (*a*) of section (2) of the Registration (Emergency Powers) Act, 1940 (I of 1940) who, for the time being is in India and has attained the age of 16 years but has not attained the age of 50 years, other than a Government servant proceeding out of India under the orders, or with the permission, of Government, or an employee of the British Overseas Airways Corporation Limited proceeding out of India on duty, shall depart from British India, for any destination outside India except under the authority of a written permit granted by the Commander of a Military District or an Independent Brigade Area.

C. J. W. LILLIE,
Deputy Secy. to the Govt. of India.

No. 32/4 / 1-30 w/s dated the 15-1-1942

To be published in the State Gazette.

Sd/ *Chief Minister.*